السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حکومت کسی فرد کوحج پر بھیجتی ہے یا پھر سرکاری ملازمین کے فلاحی فنڈ(بنولنٹ فنڈبرائے گورنمنٹ سروٹنس) سے حکومت ہر سال چند ملازمین کے حج کےلیے اخراجات دیتی ہے۔ یادرہے یہ فلاح و بہودفنڈ ہر ملازم کی تنخواہ سے 2 ٪ کے حساب سے ماہانہ کٹوتی کیا جاتا ہے۔کیا حکومتی بہبودفنڈ سے ادا کئے ہوئےحج سے فریضہ حج ادا ہو جاتا ہے؟ یہ فنڈملازمین کا مشترکہ ہوتا ہے۔ تمام ملازمین کی رضامندی شامل نہیں ہوتی۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حکومت اگرکسی کوحج پر بھیجتی ہے تو اس شخص کاحج ادا ہو جاتا ہے۔ البتہ حکومت کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ امانت و دیانت کے تقاضوں کو ملحوظِ خاطر رکھے اور ایسے افراد کواپنے خرچ سے حج پر نہ بھیجے جو اپنی استطاعت سے حج کر سکتے ہوں حج میں عموماً ہوتا ہے۔ مگر جو لوگ حج کی تڑپ دلوں میں لیے ہوئے ہوں لیکن استطاعت نہ رکھتے ہوں توایسے افراد زیادہ (Delegation) یاحج کرنا ہی نہ چاہتے ہوں محض سیر وتفریح کی غرض سے جانا چاہتے ہوں جیسے ڈیلیگیشن استحقاق رکھتے ہیں کہ انہیں حج کروایا جائے اوران کاحج صحیح ہوگا۔

اگر کوئی ادارہ اپنے قواعد و ضوابط کے مطابق ہر ملازم کی تنخواہ سے فلاحی فنڈکی مد میں 2 فیصد کٹوتی کرتا ہے اور پھر اس فنڈ سے بعض ملازمین کوحج پر روانہ کر دیتا ہے تو اس سے فریضہ حج ادا ہو جاتا ہے۔ رہی یہ بات کہ افراد کا چناؤ کیسے کیا جائے؟ اس کےلیے کوئی بھی مناسب طریقہ اختیار کیا جاسکتا ہے۔ قرعہ اندازی بھی کی جا سکتی ہے۔ بعض ادارے سروس میں یا عہدے کے اعتبار سے اعلیٰ ترین اشخاص کوحج پر بھیجتے ہیں بشرطیکہ انہوں نے پہلے حج نہ کیا ہو۔ اس کے مصارف متعین (BF) میں داخل ہوتی ہے۔ مزید برآں بنولنٹ فنڈ(Agreement) بات سے فریضہ حج کی ادائیگی میں فرق نہیں پڑتا کہ اس میں تمام ملازمین کی رضامندی شامل نہیں ہوتی۔ کیونکہ یہ بات تو معاہدے کرنا ہی ادارے کے قواعد و ضوابط پر رضامندی ہے۔ یایوں بھی سمجھا جاسکتا ہے کہ جب ایک بات پہلے سے طے ہے اور ملازم نے اس پر اتفاق Join ہیں اور ہر ملازم کو تقرری کے وقت سے علم ہوتا ہے۔ اور سروس کےلیے بھی کیا ہے تو پھر اس کی رضامندی کا شامل نہ ہونا چہ معنی دارد؟

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

حج بیت اللہ کے احکام ومسائل، صفحہ:482

محدث فتویٰ